روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 14 اپریل 2007ء 25 ربیع الاول 1428 ہجری 14 شہادت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 81

ناجائز شرطیں

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ان لوگوں کا کیا حال ہے جو ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی کتاب میں نہیں ہیں اور جو شخص ایسی شرط کرتا ہے جو اللہ کی کتاب میں نہیں تو وہ بے کار ہے گو وہ سو بار شرط کرے۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب ذکر البیع والشراء حدیث نمبر:436)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اس کریم و رحیم خدا کا ہزار ہزار شکر ہے جس نے قرآن مجید جیسی پاک کتاب بھیج کر اور جناب خاتم الانبیاء سید الاولین والآخرین کو دنیا کی اصلاح کے لئے مبعوث فرما کر وحشی انسانوں کو پھر نئے سرے سے انسانیت سکھلائی اور کروڑہا دلوں کو ایمان اور عمل صالح سے منور کیا۔ جب ہم دیکھتے ہیں کہ.......... سے پہلے مذہب اور ملت کس چیز کا نام تھا اور کن طریقوں کو اعمال صالحہ سمجھ رکھا تھا تو اس وقت .... کی بے انتہا برکتوں کی قدر معلوم ہوتی ہے اس بات کو کون نہیں جانتا کہ اب تک جن عقاید اور اعمال کے پابند دوسرے مذاہب کے لوگ نظر آتے ہیں .... وہ لوگ اس حقیقی خدا کو اپنی کتابوں میں نہیں دکھلاتے جس کو قانون قدرت اور صحیفہ فطرت دکھلا رہا ہے بلکہ ایک ایسے نئے اور مصنوعی خدا کو پیش کر رہے ہیں جو کہ انہیں کے خیالات کا بنایا ہوا ہے چنانچہ بعضوں نے تو انسان کو ہی خدا بنا رکھا ہے اور بعض پتھروں کے آگے سر جھکا رہے ہیں اور بعض سرے سے خدا ہی کو نہیں مانتے اور بعض منہ سے خدا کے وجود کا اقرار تو کرتے ہیں لیکن اس کو روحوں اور مادوں کا پیدا کرنے والا اور ہر یک فیض کا مبدا اور منبع نہیں سمجھتے بلکہ ہر یک جیو کو اپنے قویٰ کا آپ حافظ اور ہر یک روح کو اپنی طاقتوں کا آپ ہی نگہبان خیال کرتے ہیں حتیٰ کہ ہر یک کیڑے مکوڑے کی جان کو بھی ایسی قدیم اور ازلی اور واجب بالذات سمجھتے ہیں کہ جس کی کسی قوت کو خدا کے ہاتھ کی حاجت نہیں اور اس کامل اور نورالانوار کے سہارے سے غافل ہیں جس کے وجود کے سوا کوئی ہستی حقیقی نہیں۔ افسوس کہ یہ لوگ نہیں سوچتے کہ وہی تو ہے جو ہر یک فیض کا مبدا اور ہر یک زندگی کا سرچشمہ اور ہر یک قوت کا ستون اور ہر یک وجود کا سہارا ہے اور انہیں معنوں کے رو سے تو اس کو خدا ماننا پڑا ہے سو اسی کا یہ فضل و احسان ہے کہ دنیا کو تاریکی اور غفلت اور جہالت میں پاکر ایک نور بھیجا اور وہ نور جس کا نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے دنیا میں آیا اور خدا کا مقدس کلام قرآن شریف اس پر نازل ہوا اور ہم کو علمی اور عملی پاکیزگی کے لئے بھی راہیں دکھلائیں۔ پس اس عالیشان نبی اور اس کے آل و اصحاب پر ہماری طرف سے بے شمار درود اور سلام ہو جس نے کروڑہا لوگوں کو تاریکی سے نکالا اور پلید عقیدوں اور قابل شرم عملوں اور نفرتی رسموں سے رہائی بخشی۔

(آریہ دھرم۔ روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 1)

خلافت جوبلی سووینئر (IAAAE)

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز صد سالہ خلافت جوبلی کے موقع پر ایک سووینئر شائع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس سلسلہ میں دنیا بھر میں پھیلے ہوئے احمدی آرکیٹکٹس اور انجینئرز مرد و خواتین اور دیگر اہل علم حضرات سے عاجزانہ درخواست ہے کہ سووینئر کیلئے مضامین، تصاویر، اشتہار اور فنڈز بھجوائیں۔ مضمون نگار ہر مضمون کے ساتھ اپنا تعارف اور ایک پاسپورٹ سائز رنگین تصویر بھی ارسال کریں۔ مختلف ممالک میں جماعت کے مراکز، نماز سنٹرز، مشن ہاؤسز، ہسپتال اور دیگر تعمیرات کی تصاویر بھی درکار ہیں۔ اس سلسلہ میں IAAAE کے عہدیداروں سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ مضامین، اشتہارات، تصاویر، رقوم وغیرہ چیئرمین IAAAE ہیڈ کوارٹر آفس بلڈنگ، تحریک جدید کوارٹرز، عقب گولبازار ربوہ پاکستان کو بھجوانے کی درخواست ہے۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تاریخی موقع کی مناسبت سے مجلّہ تیار کرنے کی توفیق دے۔ آمین

Fax:0092-47-6214582

Email:haris@iaaae.com

sharis70@gmail.com

(انجینئر محمود مجیب اصغر صدر ٹیکنیکل میگزین کمیٹی)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 225-4550/3 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

عطیہ خون کا کوئی بدل نہیں

داڑھی رکھنا ہمارے اندرونی اخلاق کی حفاظت کے لئے ضروری ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا اہم ارشاد

حضور نے 17 مئی 1998ء کو مجلس انصاراللہ جرمنی کے سالانہ اجتماع 1998ء سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

''میں امیر صاحب سے انگریزی میں مخاطب تھا کیونکہ یہ اردو نہیں جانتے مگر یہ پیغام ایسا ہے کہ امیر صاحب نے مجھے یاد کرایا ہے کہ جو باتیں انگریزی میں ہوئی ہیں۔ لازماً اردو بولنے والوں کے لئے اردو میں اس کا ترجمہ ضروری ہے۔ میں نے پہلے تو اس بات پر اپنی خفگی کا اظہار کیا کہ میں بارہا یہ کہہ چکا ہوں کہ مجلس انصاراللہ کے سٹیج سے یا کسی بھی ایسی سٹیج سے جس پر میں بیٹھا ہوا ہوں کوئی احمدی جو بغیر داڑھی کے ہے وہ نہ تلاوت کرے گا نہ نظم پڑھے گا اور اس چیز پر سختی سے انگلینڈ میں عمل ہوتا ہے۔ کئی ایسے اچھی آواز والے جن کی داڑھی نہیں تھی پروگرام میں ان کا نام تھا مگر میں نے Cancel کر دیا اور پھر وہ دوسری دفعہ آئے اگلے سال، تو داڑھی رکھی ہوئی تھی۔ یہ چیز ہمارے اندرونی اخلاق کی حفاظت کے لئے ضروری ہے۔ داڑھی ایک سنت ہے اور ہم اس طرح اس کے ساتھ سلوک نہیں کر سکتے کہ جس طرح ہو یا نہ ہو کوئی فرق نہیں پڑتا۔ انصاراللہ کی عمر میں پہنچ کے جبکہ داڑھیاں بڑھنی ضروری ہیں وہ لوگ جن کی چھوٹی چھوٹی داڑھیاں ہوا کرتی تھیں۔ انصار میں گئے تو پوری داڑھیاں رکھ لیں۔ اس کے برعکس منظر ہو کہ جوانی میں تو تھوڑی بہت توفیق ہو اور انصار میں داخل ہو کر سب کچھ مونڈ دو۔ ہماری سٹیج کو ساری دنیا میں لوگ دیکھتے ہیں اور یہ نمونہ صرف احمدی انصاراللہ کے لئے نہیں بلکہ غیر احمدیوں کے سامنے بھی ہوتا ہے اور وہ جائز اعتراض کریں گے کہ یہ جو سنت کے علمبردار بنے پھرتے ہیں ان کے سٹیج دیکھو کہ کس طرح کے لوگ ان میں شامل ہوتے ہیں اس لئے یہ نہایت ہی نامناسب حرکت ہوئی ہے میرے نزدیک تو آئندہ سے کوئی بھی کسی مقابلے میں شامل ہی نہ ہو یعنی علمی مقابلہ جات میں۔ جن کی داڑھی نہ ہو۔ ان کو رد کر دیا کریں۔ گھٹیا آوازیں بہتر ہیں اس سے کہ گھٹیا چہرہ ہو۔ اس لئے ان سب کو آئندہ رَدّ کیا جائے گا کسی مقابلے میں وہ انصاراللہ کے شامل نہیں ہوں گے جو بغیر داڑھی کے ہوں اور جہاں تک خدام الاحمدیہ کا تعلق ہے۔ وہاں بھی سٹیج پر بے داڑھی والا نہ تلاوت کرے گا نہ نظم پڑھے گا۔ سمجھ گئے ہیں اچھی طرح۔ آئندہ سے اس بات کی حفاظت کریں۔ یہ رجحان بڑھتا جا رہا ہے کہ داڑھی کو لوگ ترک کر رہے ہیں اور یہ جائز بات نہیں۔ اس کے برعکس بعض غیر احمدی مسلمان داڑھی کے معاملے میں ضرورت سے بھی زیادہ سختی کرتے ہیں مگر چہرہ سجا تو ہوا ہوتا ہے داڑھی سے۔ احمدیوں نے یہاں خاص طور پر جرمنی میں تو اپنا شعار ہی بنا لیا ہے کہ داڑھی مونڈو تو پھر احمدی دکھائی دو گے۔ یہ ناقابل برداشت بات ہے۔ آئندہ سے امیر صاحب اور صدر صاحب انصاراللہ اور صدر خدام الاحمدیہ ان باتوں کا خیال رکھیں گے۔

(الفضل 30 مئی 1998ء)

دورہ نمائندہ روزنامہ الفضل

مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے راولپنڈی، اسلام آباد، آزاد کشمیر اور پشاور کے اضلاع میں دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ و مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

فون رابطہ نمبر: 0333-6714270

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم مبارک احمد نجیب صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے خاکسار کے بیٹے مکرم حکیم عبدالحی خالد صاحب و بہو مکرمہ آمنہ طلعت صاحبہ کے ہاں مورخہ 7/اپریل 2007ء کو پہلی بیٹی کی ولادت ہوئی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچی کا نام امۃ الباری عطا فرمایا ہے اور نومولودہ کی وقف نو کی بابرکت تحریک میں منظوری عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ مکرم محمد خان صاحب شہید فرقان فورس کی نسل سے ہے اور مکرم مرزا محمد اسحٰق صاحب ولد مکرم مرزا محمد اسماعیل صاحب مرحوم سکنہ قینچی امرسدھو لاہور کی نواسی ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ نومولودہ عمر دراز پانے والی ہو اور خادمہ دین کے ساتھ والدین کیلئے قرۃ العین بھی ثابت ہو۔ آمین

داخلہ ٹیسٹ کی تیاری

F.Sc/F.A کے بعد مختلف ادارہ جات اپنے پیشہ ور پروگرامز میں داخلہ بذریعہ ٹیسٹ دیتے ہیں اور اس سلسلہ میں بہت سے ادارہ جات پاکستان بھر میں انٹری ٹیسٹ کی تیاری کرواتے ہیں اور بھاری فیس وصول کرتے ہیں۔ نظارت تعلیم کے مشاہدہ میں یہ بات آئی ہے کہ گزشتہ سال بھی طلبہ کی ایک بڑی تعداد جنہوں نے ان ادارہ جات میں بھاری رقمیں خرچ کر کے تیاری کی وہ کسی وجہ سے انٹری ٹیسٹ میں خاطر خواہ کامیابی نہ حاصل کر سکے اور بہت سے ایسے طلبہ جنہوں نے تیاری اپنے طور پر کی تھی وہ کامیاب ہو گئے ایسے کامیاب ہونے والے اکثر طلبہ نے تیاری گروپس کی شکل میں (دوستوں کے ساتھ) بازار سے مہیا انٹری ٹیسٹ کی کتب کو سامنے رکھ کر کی تھی۔ اس طریقہ کار کو خاص طور پر اپنانے کی ضرورت ہے لیکن یہ امر مدنظر رہے کہ گروپ کی تعداد 7 سے نہ بڑھے۔ انشاءاللہ حوصلہ افزا نتائج پیدا ہونگے۔

(نظارت تعلیم)

گمشدہ ڈائری و چیک بک

مکرم مرزا بشارت احمد صاحب مکان نمبر 4/9 دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ ایک عدد ڈائری، چیک بک اور ضروری نوٹس دارالنصر غربی اقبال سے ٹی آئی کالج تک جاتے ہوئے راستے میں کہیں گر گئے ہیں۔ جس کسی کو ملے مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔ فون نمبر: 6215499

سانحہ ارتحال

مکرم منیر احمد فرخ صاحب امیر ضلع اسلام آباد تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے برادر نسبتی مکرم خلیل احمد ناگی صاحب ابن مکرم میاں عبدالماجد صاحب مرحوم آف لاہور دل کے عارضہ میں تقریباً تین چار ماہ مبتلا رہ کر مورخہ 26 مارچ 2007ء کو بعمر 67 سال وفات پا گئے۔ درمیانی عرصہ میں صحت یابی کی طرف مائل تھے لیکن آخر میں دل کا شدید دورہ پڑا اور وہ جانبر نہ ہو سکے۔ نماز جنازہ مکرم طاہر احمد صاحب مربی سلسلہ ماڈل ٹاؤن لاہور نے بیت النور میں پڑھائی اور احمدیہ قبرستان ہانڈو گجر میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر خاکسار نے دعا کروائی۔ مرحوم، حضرت حاجی محمد موسیٰ صاحب رفیق حضرت اقدس مسیح موعود (یکے از 313 رفقاء) آف نیلا گنبد لاہور کے پوتے تھے۔ اہلیہ کے علاوہ دو بیٹے اور ایک بیٹی اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ دو تین دن کے بعد ان کے بیٹے کی شادی کی تقریب ہونے والی تھی جو اس سانحہ کی وجہ سے مؤخر کرنی پڑی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے۔ غمزدہ بیوی اور بچوں کو صبر جمیل عطا کرے اور تمام پسماندگان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق دے۔ آمین

نکاح

مکرم برہان الدین صاحب مربی سلسلہ لالیاں تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بھائی مکرم مصباح الدین محمود صاحب مربی سلسلہ و صدر جماعت احمدیہ سمندری ضلع فیصل آباد ابن مکرم شریف احمد صاحب راجوری کے نکاح کا اعلان مورخہ 2 فروری 2007ء کو ہمراہ مکرمہ صائمہ صبا صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد انوار صاحب دستگیر سوسائٹی کراچی، محترم عبدالعلیم ناصر صاحب مربی سلسلہ نے بیت العزیز کراچی میں کیا۔ اسی روز بارات C.M.A ہال میں گئی۔ جہاں رخصتی ہوئی اور محترم مربی صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی مورخہ 8 فروری 2007ء کو خاکسار کی رہائش گاہ واقع لالیاں میں دعوت ولیمہ کا انعقاد کیا گیا۔ جہاں محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے دعا کروائی۔ دولہا حضرت قاضی محمد اکبر صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف چارکوٹ کشمیر اور دلہن حضرت مولوی سلطان علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف پھیروچیچی کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب کی طبی خدمات

حضرت مسیح موعود اور آپ کے رفقاء کے علاج معالجہ میں گرانقدر حصہ لیا

مکرم حنیف محمود صاحب

آپ کی طبی خدمات کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ ایک سرکاری ملازمت میں خدمات کیونکہ ڈاکٹر کے پیشہ میں خدمت انسانیت اولین حیثیت رکھتی ہے جو حضرت ڈاکٹر صاحب موصوف کے اندر کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی اور دوم جماعت احمدیہ کے مختلف اداروں میں بغیر کسی معاوضہ کے خدمات سرانجام دینا اور اس دوران خاندان حضرت مسیح موعود، خلفائے احمدیت اور اہم شخصیات کا علاج کرنے کا بھی موقعہ میسر آتا۔

قبل اس کے کہ جماعتی طبی خدمات کا تذکرہ کیا جائے یہ بتلانا ضروری ہے کہ ہر دو جگہوں پر طبی خدمات میں مریضوں کے ساتھ بے حد شفقت کا سلوک کرنا آپ کا ایک خاصہ تھا۔ غریب مریضوں سے فیس بھی نہ لیتے تھے بلکہ اپنی جیب سے مدد بھی فرمادیتے۔

ایک مرتبہ جب آپ حضرت اماں جان کے مکان میں رہائش پذیر تھے۔ ایک شخص اپنی بیوی کی تشویشناک حالت کی وجہ سے دوا لینے رات کو بارہ بجے کے قریب آیا۔ آپ نے جب اس کی بیوی کی حالت سنی تو اس شخص کو کہا کہ دوا وہ خود جا کر دیں گے۔ کیونکہ مریضہ کی حالت اچھی نہیں۔ اس شخص کے روکنے کے باوجود آپ اصرار کر کے ساتھ گئے۔ دوا دی اور فرمایا کہ ایک گھنٹہ بعد پھر دورہ ہونے کا امکان ہے۔ میں اس وقت تک یہیں ٹھہرتا ہوں۔ مریضہ کے خاوند نے اصرار کے ساتھ جانے کی درخواست کی کیونکہ گھر میں فقط ایک کمرہ تھا۔ آپ نے ایک گھنٹہ بعد دستک دی تو وہ شخص آپ کو دروازے پر موجود پا کر حیران رہ گیا۔ اس وقت اس کی بیوی کی حالت بہت بگڑ چکی تھی۔ آپ نے دوا دی اور اللہ تعالیٰ نے اپنا کرم فرمایا۔ اس شخص نے پوچھا کہ آپ اتنی دور سے دوبارہ تشریف لائے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے فرمایا نہیں میں تو باہر جانوروں والی چارہ کی جگہ پر بیٹھا انتظار کر رہا تھا۔ وہ شخص حیران ہوا کہ ڈاکٹر صاحب شدید سردی کے موسم میں کھلے آسمان کے نیچے تھے اور محض ہمدردی خلق اور پیشہ کے فرض کو پہچانتے ہوئے دیر تک بیٹھے رہے۔

(ماہنامہ انصاراللہ اکتوبر 1995ء)

سرکاری ملازمت اور طبی خدمات

تعلیم سے فراغت کے بعد آپ نے حکومت کی ملازمت اختیار کی اور ملازمت کے دوران ہمیشہ دین کو دنیا پر مقدم رکھا۔ چنانچہ حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب تحریر کرتے ہیں۔

”تعلیم سے فارغ ہوجانے کے بعد سرکاری ملازمت میں داخل ہوئے۔ اس وقت انہوں نے کبھی روپیہ جمع کرنے کا خیال نہ کیا۔ سینکڑوں نہیں ہزاروں روپیہ ماہوار بھی انہوں نے کمایا مگر اسے جمع نہ کیا۔ اس سلسلہ کی خدمت کے لئے ہمیشہ اپنے دل اور ہاتھ کو انہوں نے کشادہ رکھا اور بلا مبالغہ ہزاروں روپیہ انہوں نے خرچ کیا“۔ (الفضل 10 اگست 1926ء)

ملازمت کے دوران آپ کی تعیناتی مختلف علاقوں میں ہوئی۔ آپ کو کنگ ایڈورڈ کالج لاہور میں اور آگرہ میڈیکل کالج میں بطور پروفیسر لگایا گیا۔ اس کے علاوہ اسسٹنٹ سرجن اور سرجن انبالہ، رڑکی، رام پور، چکراتہ، لکھنؤ اور دہلی رہے۔ جہاں بھی آپ کو کام کرنے کا موقع ملا آپ نے اپنے عقیدت مندوں اور مداحوں کا ایک حلقہ پیدا کیا۔ آپ مریضوں کے ساتھ شفقت سے پیش آتے۔ غریب مریضوں سے فیس وغیرہ بھی نہیں لیتے تھے بلکہ اپنی جیب سے ان کی مدد کرتے تھے۔

محترمہ عزیزہ رضیہ صاحبہ جو محترم مرزا گل محمد صاحب مرحوم کی زوجہ تھیں اور محترم ڈاکٹر صاحب کی صاحبزادی روایت کرتی ہیں کہ ڈاکٹر صاحب ان کو آگرہ اپنی تعیناتی کی جگہ پر گاڑی کے ذریعہ لے کر گئے۔ گاڑی کافی رات گئے پہنچی۔ سٹیشن سے ہسپتال کافی دور اور گنجان آبادی سے باہر تھا۔ آپ نے بیوی بچوں کو ٹم ٹم میں سوار کیا اور ہسپتال کی طرف روانہ ہوئے۔ راستہ میں ڈاکوؤں کے ایک گروہ نے روک لیا۔ گاڑی بان ان کے آگے ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہوگیا۔ ڈاکٹر صاحب فوراً نیچے اترے اور گرجدار آواز میں کہا تم کون ہو؟ ڈاکوؤں کے سردار نے آپ کو پہچان لیا اور معافی مانگنے لگا کہ ایسے مفید اور با اخلاق ڈاکٹر کو ہم کیسے لوٹ سکتے ہیں۔ محترم ڈاکٹر صاحب نے اس کو توبہ کرنے کی تلقین کی اور ایسا قبیح کام چھوڑنے کو کہا۔ وہ معافیاں مانگتا، پاؤں چھوتا اپنے گروہ کے ساتھ ہسپتال تک چھوڑنے گیا۔

جماعتی اداروں میں خدمات

آپ کی قادیان دارالامان اور خلافت سے وابستگی قابل قدر تھی۔ آپ اکثر رخصت لے کر قادیان تشریف لے آتے اور یہاں اپنی خدمات پیش کرتے۔ ایک دفعہ لمبی رخصت پر قادیان تشریف لائے تو مختلف اداروں میں کام کرنے کی توفیق ملی۔ جس میں نور ہسپتال اور شفاخانہ میں خدمات شامل ہیں۔

نور ہسپتال میں خدمات کے حوالہ سے ”الفضل“ میں آپ کی خدمات کا ذکر یوں موجود ہے۔

”ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب کی خدمات نور ہسپتال کے لئے حاصل کی گئی ہیں اور انہوں نے کام کرنا شروع کر دیا ہے“۔ (الفضل 18 مارچ 1924ء)

شفاخانہ میں خدمات

قادیان میں حضرت مسیح موعود کے وقت سے ہی ایک شفاخانہ قائم ہوگیا تھا۔ جس میں حضرت ڈاکٹر صاحب موصوف کو خدمات بجالانے کی توفیق ملی۔ جیسے 08-1907ء کا پورا سال آپ بطور افسر شفاخانہ متعین رہے۔ سالانہ رپورٹ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں اس سال آپ کی خدمات کا ذکر یوں تاریخ کا حصہ بنا ہے۔

”بورڈرز اور مدرسہ کے دوسرے طلباء کے علاج کے لئے ایک شفاخانہ بھی قائم ہے۔ جس کے انچارج ڈاکٹر عبداللہ صاحب ہیں علاوہ اس کے وقتاً فوقتاً سلسلہ کے دوسرے معزز ڈاکٹر صاحبان بھی جب کبھی رخصت پر آتے ہیں تو طلباء کے علاج معالجہ میں مدد دیتے ہیں۔ چنانچہ ان دنوں ہمارے معزز مکرم ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب اسسٹنٹ سرجن جو ایک سال کی رخصت پر قادیان تشریف لائے ہوئے ہیں۔ افسر شفاخانہ ہیں آپ ہر روز بورڈنگ کا معائنہ فرماتے ہیں۔ جس وقت آپ کو خواہ رات ہو خواہ دن کسی لڑکے کی علالت کی اطلاع ملے فوراً تشریف لاتے ہیں اور بڑی محنت اور ہمدردی سے ہر ایک کا علاج کرتے ہیں۔ مدرسہ ان کی ہمدردی کا خاص طور سے مشکور ہے“۔

آگے چل کر اسی رپورٹ میں ذکر ہے:۔

”بہت حصہ سال کا جناب خلیفہ رشید الدین صاحب کی افسری میں سرانجام پاتا رہا۔ یہ خدمت دین جو وہ بجالاتے رہے خاص شکریہ کے قابل ہے۔ جزاہم اللہ خیراً“۔ (سالانہ رپورٹ صدر انجمن احمدیہ قادیان بابت 08-1907ء ص 26 ص 35)

09-1908ء میں بھی کچھ عرصہ تک یہ خدمات کا سلسلہ جاری رہا۔ اس سال کی رپورٹ میں آپ کی خدمات کا ذکر ان الفاظ میں تاریخ احمدیت میں محفوظ ہے۔

”شفاخانہ مارچ 1909ء تک جناب ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب کے اہتمام میں رہا۔ مگر ان کی لمبی رخصت سے واپس تشریف لے جانے پر اس کا انتظام براہ راست دفتر سیکرٹری کے ماتحت رہا“۔

(سالانہ رپورٹ صدر انجمن احمدیہ قادیان بابت 09-1908 صفحہ 43)

شفاخانہ میں خدمت انسانیت کا یہ سلسلہ بعد میں بھی جاری رہا۔ قادیان سے آپ کو اس قدر قریبی لگاؤ ہو چکا تھا کہ آپ مچھلی کی طرح جو پانی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتی قادیان کے بغیر رہ نہیں سکتے تھے۔ 1909ء میں آپ رپورٹ کے مطابق واپس تشریف لے گئے مگر 1910ء میں پھر آپ واپس آکر خدمات میں مصروف نظر آتے ہیں اور سالانہ رپورٹ 11-1910ء میں شفاخانہ کی مد میں آمد و خرچ کے میزانیہ پر حضرت حافظ ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین کے دستخط بطور افسر شفاخانہ درج ہیں اور خوش کن رپورٹ کے تحت مریضوں کی تعداد یوں درج ہے۔

”اس سال پرانے مریضان میں 2017 کی زیادتی ہوئی اور نئے مریضان میں 1338 کی زیادتی ہوئی“۔

(سالانہ رپورٹ صدر انجمن احمدیہ قادیان بابت 11-1910ء ص 51)

چونکہ آپ کی سیرت و شمائل اور خدمات کو اکٹھا کرنے کے لئے قلم اٹھایا ہے اس لئے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ہر عنوان کے تحت آپ کی تمام خدمات کو خواہ وہ معمولی ہی کیوں نہ ہوں۔ تاریخ کا حصہ بنانے اور آپ کی روح کو ثواب پہنچانے کی خاطر درج کیا جائے۔ اس لئے شفاخانہ کے حوالہ سے آپ کی خدمات مختلف اخبارات میں ایک ایک دو سطروں میں ملتی ہیں۔ 1914ء میں شفاخانہ ڈسپنسری کے حوالہ سے یوں خبر درج ہے۔

”ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب نے ایک آپریشن فتق کا کامیابی کے ساتھ کیا“۔

(الفضل 21 جنوری 1914ء)

اور 18-1917ء کو سالانہ رپورٹ میں افسر شفاخانہ (انگریزی) کے تحت آپ کا نام درج ہے۔

قادیان میں آپ کی موجودگی کے دوران اگر جلسہ سالانہ آجاتا یا آپ بطور خاص جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے تشریف لاتے تو آپ کو حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کا موقعہ ملتا اور آپ مہمانوں کے علاج معالجہ پر متعین ہوتے۔ مگر ایڈیٹر صاحب بدر نے 1908ء کے جلسہ سالانہ پر ڈیوٹی دینے والے افراد کا جو شکریہ ادا کیا ہے اس میں مکرم ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب کا نام بھی درج ہے۔

(7 جنوری 1909ء بدر جلد 8 نمبر 10)

جماعتی اداروں میں طبی خدمات کے دوران حضرت ڈاکٹر صاحب موصوف مریضوں کے لئے پھل وغیرہ کا ذاتی طور پر خیال رکھتے اور مریضوں کی ذاتی

ضروریات کو خود پورا کیا کرتے تھے۔ جس طرح آپ اپنے بچوں کے لئے شفقت رکھتے تھے ایسے ہی مریضوں کے لئے بھی شفقت تھی۔

مکرم محمد یامین صاحب نے قادیان کے تعارف کے طور پر قادیان گائیڈ کے نام پر ایک کتاب شائع کی جس میں شفاخانہ اور دیگر طبی سہولیات کا تعارف کروایا اور قادیان کے گیارہ مشہور ڈاکٹرز و اطباء کی فہرست مہیا فرمائی۔ جس میں سرفہرست آپ کا نام یوں درج ہے۔

1۔ ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب اسسٹنٹ سرجن۔ پنشنر (قادیان گائیڈ ص92)

مجلس اطباء و ڈاکٹران جماعت احمدیہ

حضرت مسیح موعود کے آخری ایام میں 22 مارچ 1908ء کو قادیان میں ڈاکٹروں اور طبیبوں پر مشتمل ایک مجلس اطباء و ڈاکٹراں تشکیل پائی۔ اس مجلس کی تشکیل اور اس کے اجلاس کے انعقاد میں حضرت حافظ ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب کی خواہش اور کوشش کارفرما ہے۔

اس پہلے اجلاس میں درج ذیل ڈاکٹرز اور اطباء نے شمولیت کی۔

''ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب، ڈاکٹر سید محمد حسین صاحب، ڈاکٹر بشارت احمد صاحب، ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب، ڈاکٹر قاضی کرم الٰہی صاحب، ڈاکٹر فیض قادر صاحب وٹرنری اسسٹنٹ، حکیم محمد حسین صاحب قریشی، حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ، حکیم محمد حسین صاحب بلب گڑھ۔

اس جلسہ کے پریذیڈنٹ ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب مقرر ہوئے اور سیکرٹری ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب مقرر ہوئے۔

اس اجلاس میں جو مختلف فیصلے ہوئے وہ طبی خدمات میں سنگ میل کی حیثیت رکھتے تھے۔ آج سے قریباً سو سال قبل یہ طے پایا تھا۔

''دیگر مذاہب کے لوگ مثلاً عیسائی دور دراز ملکوں میں تالیف قلوب کے لئے ڈسپنسریاں اور بڑے بڑے شفاخانے بناتے ہیں تو کیا ہمارا فرض نہیں کہ اس سلسلہ حقہ کی اشاعت کے لئے اگر سردست شہر شہر نہیں تو کم از کم حضرت مسیح موعود کے رہائشی مقام یعنی قادیان میں ایک بڑا ہسپتال بنا دیں''۔

(الحکم 6/ اپریل 1908ء)

اس اجلاس میں یہ فیصلہ ہوا کہ سردست موجود ڈسپنسری جو شفاخانہ کے نام سے جاری ہے اسے تدریجاً ترقی دی جائے اور مریضوں کے لئے علیحدہ کمرے اور آپریشن روم وغیرہ تعمیر کروائے جائیں۔ اس کار خیر کے لئے اور ڈسپنسری کے دوسرے دیگر اوزاروں کے لئے ڈاکٹرز و اطباء سے ماہانہ عطیہ لیا جائے۔ چنانچہ یہ طے پایا کہ اسسٹنٹ سرجن دس روپے ماہانہ، ہاسپٹل اسسٹنٹ صاحبان اور حکیم صاحبان دو روپے ماہانہ بطور عطیہ کے عنایت فرمایا کریں۔

اس پہلے اجلاس میں 81 روپے درج ذیل تفصیل سے اکٹھے ہوئے۔ حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب نے 20 روپے عطا فرمائے گو آپ بعض مجبوریوں کی وجہ سے اس پہلے اجلاس میں شامل نہ ہو سکے تھے۔

حضرت حافظ ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب نے دس روپے کا وعدہ فرمایا۔ (الحکم 6/ اپریل 1908ء)

آج سو سال گزرنے کے بعد حضرت حافظ ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب کی کاوش کو رنگ لگے اور قادیان میں ایک نہایت خوبصورت وسیع ہسپتال ''نور ہسپتال'' کے نام سے تعمیر ہو کر اس کا افتتاح بھی عمل میں آ چکا ہے۔

حضرت مسیح موعود کو طبی مشورے

ان تمام طبی خدمات سے بڑھ کر آپ کے لئے سب سے بڑا اعزاز تو خود امام وقت حضرت اقدس مسیح موعود کا علاج اور ان کو طبی مشورے دینا تھا۔ چنانچہ 7/ اکتوبر 1902ء کو ایک مجلس میں حضرت مسیح موعود کو طبی مشورے دینے کا ذکر ان الفاظ میں ملتا ہے۔

''حضرت اقدس کی طبیعت بعارضہ زکام ناساز تھی۔ بعد ادائے نماز مغرب جب آپ اجلاس فرما ہوئے تو ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب طبی مشورہ عرض کرتے رہے''۔

(ملفوظات جلد دوم ص318)

حضرت مسیح موعود آپ کے علاج کو بھی خاص قدر کی نگاہ سے دیکھا کرتے تھے اور وقتاً فوقتاً آپ سے ادویات بھی منگواتے تھے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا علاج معالجہ

آپ کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی آخری علالت میں آپ کے علاج معالجہ کی سعادت حاصل ہوئی۔ اس بیماری کے دوران جن تین ڈاکٹروں کے حصہ میں یہ سعادت آئی ان کے نام بالترتیب یہ ہیں۔

1۔ ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب
2۔ ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب
3۔ حضرت حافظ ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب

(الفضل 18 فروری 1914ء)

آئینہ صداقت صفحہ 176 پر ڈاکٹر کرم الٰہی صاحب کا نام بھی معالجین میں درج ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے علاج کے لئے لاہور سے جب ایک ڈاکٹر ملول کو بلوایا گیا تو انہوں نے بھی بعد معائنہ ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب، ڈاکٹر محمد حسین صاحب اور ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب سے مشورہ کر کے وہی نسخہ تجویز فرمایا جو پہلے استعمال ہو رہا تھا۔

(الفضل 18 فروری 1914ء ص1)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی علالت کی وجہ سے ڈاکٹر صاحب موصوف کو بہت پریشانی لاحق تھی اور آپ زیادہ وقت دربار خلافت میں ہی رہتے۔ چنانچہ مکرم ایڈیٹر صاحب الحکم نے ''ایوان خلافت'' کے تحت 28 فروری 1914ء کو یہ خبر دی کہ

''ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب رات بھر حضرت کے پاس رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزاء دے''۔ (اخبار الحکم مارچ 1914ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے بطور معالج کی سعادت آپ کی آخری علالت کے علاوہ بھی رہی۔ چنانچہ اخبار ''بدر'' نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی صحت کے بارے یوں خبر دی۔

''حضرت خلیفۃ المسیح کی صحت کے متعلق حضور کے معالج جناب ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب کی تحریر ہم اس دفعہ شائع کرتے ہیں۔ ناسور بدستور ہے۔ کچھ کچھ مواد خارج ہوتا ہے۔ عام بدنی صحت الحمدللہ اچھی ہے''۔ (اخبار بدر 19 ستمبر 1912ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے معالج

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے بطور معالج کی سعادت بھی آپ کے حصہ میں آئی۔ آپ گاہے بگاہے آپ کا علاج کرتے رہے اور طبی مشوروں سے نوازا۔

اخبار میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی صحت کے بارہ میں طبی رپورٹس حضرت ڈاکٹر صاحب موصوف کے حوالے سے شائع ہوتی رہیں۔ جیسے دیکھیں الفضل 27/ اپریل 1918ء۔ انہی دنوں حضور جب شدید علیل ہو گئے اور آپ نے ایک وصیت نامہ بھی تحریر کیا تو اس علالت میں حضرت حافظ ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب کو بطور معالج خدمت کرنے کا موقعہ ملا۔ اس خدمت کا ذکر کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ایک موقعہ پر فرمایا:-

''حتیٰ کہ مکرمی و معظمی ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب نے کہ جن کو اللہ تعالیٰ نے اس موقعہ پر خاص طور پر ہمدردی کرنے کا موقعہ دیا''۔

(انوار العلوم جلد 4 ص143)

صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا علاج

حضرت حافظ ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب کو افراد خاندان حضرت مسیح موعود کے علاج معالجہ کی سعادت بھی نصیب ہوتی رہی۔ 1907ء میں جب حضرت اقدس مسیح موعود کا بیٹا مبارک احمد (جو حضور کو بہت پیارا تھا) شدید بیمار ہو گیا تو ڈاکٹر صاحب موصوف کو علاج معالجہ کی سعادت ملی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اس خدمت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

''ہمارا چھوٹا بھائی مبارک احمد حضرت مسیح موعود کی زندگی میں ہی فوت ہو گیا تھا۔ ماں باپ کو عموماً چھوٹے بچے بہت پیارے ہوتے ہیں اس لحاظ سے حضرت مسیح موعود کو اس سے بہت انس تھا۔ اور پھر اس لئے بھی آپ اس سے زیادہ پیار کرتے تھے کہ وہ عموماً بیمار رہتا تھا۔ میری عمر، جب وہ فوت ہوا، اٹھارہ سال کے قریب تھی۔ اس کی آخری بیماری کے ایام میں اس کا علاج کرنے میں بہت سے معالج مصروف تھے۔ مثلاً حضرت خلیفۃ المسیح الاول، ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب، ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب۔ حضرت مسیح موعود اس روز صبح کی نماز پڑھ کر گھر آئے تو ساتھ ہی حضرت خلیفۃ المسیح اول اور ڈاکٹر صاحبان بھی آ گئے۔ اس وقت اسے ضعف کی شکایت تھی۔ لیکن چہرہ سے اچھی حالت معلوم ہوتی تھی۔ ڈاکٹروں نے اسے دیکھ کر کہا کہ اب افاقہ معلوم ہوتا ہے اور وہ مطمئن ہو گئے۔ لیکن حضرت خلیفۃ المسیح اول چونکہ زیادہ تجربہ کار تھے اس لئے آپ نے فوراً معلوم کر لیا کہ بچہ کی حالت نازک ہے۔ انہوں نے گھبرا کر فوراً نبض دیکھنی شروع کر دی لیکن نبض کی حرکت معلوم نہ ہوئی''۔

(تفسیر کبیر جلد 2 ص297)

پھر فرماتے ہیں:-

''حضرت مسیح موعود کو مبارک احمد بہت پیارا تھا۔ 1907ء میں وہ بیمار ہو گیا اور اس کو شدید قسم کے ٹائیفائڈ کا حملہ ہوا۔ اس وقت دو ڈاکٹر قادیان میں موجود تھے۔ ایک ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب مرحوم و مغفور تھے۔ ان کے دل میں یہ خیال پیدا ہو گیا تھا کہ ہمیں باہر نوکری کرنے کی بجائے قادیان میں رہ کر خدمت کرنی چاہئے اور اس رنگ میں شاید وہ پہلے احمدی تھے جو ملازمت چھوڑ کر یہاں آ گئے تھے''۔

(رفقاء احمد جلد اول ص60)

جب حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب اس بیماری کی وجہ سے وفات پا گئے تو حضرت اقدس مسیح موعود نے 16 ستمبر 1907ء کو ایک لیکچر بعنوان ''ابتلاؤں کی حکمت'' دیا۔ اس خطاب کے آخر میں حضرت حافظ ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب نے عرض کیا۔ ''مبارک احمد کو لوگ اکثر ''ولی ولی'' کر کے پکارا کرتے تھے۔

فرمایا:- ہاں ولی وہی ہوتا ہے جو بہشتی ہو۔

(ملفوظات جلد 5 ص290)

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب کا علاج

حضرت حافظ ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب کو

بہت سی بزرگ اور مبارک ہستیوں کے علاج کی بھی توفیق ملی۔ تاریخ احمدیت نے حضرت مولانا عبدالکریم صاحب کی علالت پر آپ کی بطور معالج خدمات کو یوں محفوظ کیا۔

''حضرت مولانا عبدالکریم صاحب اگست 1905ء کو یکا یک بیمار ہوئے جسم پر ایک پھنسی نمودار ہوئی جو بڑھتی بڑھتی جان لیوا ثابت ہوئی۔ ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب نے حضرت حافظ ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب کی مدد سے اس کے کئی آپریشن کئے۔ آخری آپریشن میں ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب پروفیسر سرجری آگرہ میڈیکل سکول نے ان کو کلوروفارم دیا''۔ (بدر 12 جنوری 1906ء)

اور بدر 7 ستمبر 1905ء میں مکرم ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب کے عمل جراحی کا ذکر ملتا ہے جو ایک گھنٹہ جاری رہا اور زخم کو اچھی طرح صاف کیا۔

اخبار کی اس اشاعت میں آپ کی اس خدمت کا ذکر یوں ملتا ہے۔

''خدا تعالیٰ کی کیا عجیب حکمت ہے کہ جب مولوی صاحب کے واسطے یہ تکلیف مقدر تھی تو اس نے دو ڈاکٹر بھی یہاں موجود کر دیئے یعنی اخویم مرزا یعقوب بیگ صاحب اور مخدومی ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب جو ہر دو صاحبان تین تین ماہ کی رخصت لے کر یہاں تشریف لائے ہوئے ہیں اور ہر وقت بڑی ہمدردی کے ساتھ مولوی صاحب کی خبرگیری میں مصروف رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو دین و دنیا میں جزائے خیر دے''۔ (بدر 7 ستمبر 1905ء)

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب نے بھی اپنی علالت کے دوران متعدد بار اس امر کا اظہار فرمایا۔ چنانچہ ایک دفعہ ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب سے مخاطب ہو کر فرمایا۔

''اللہ تعالیٰ نے تم کو اور خلیفہ صاحب (خلیفہ رشید الدین صاحب) کو میرے علاج کے لئے بھیجا ہے''۔

(بدر 26 جنوری 1906ء)

سیدنا حضرت مسیح موعود جہاں حضرت مولانا موصوف کی علالت میں دعاؤں میں مصروف تھے وہاں پورے علاج کی نگرانی بھی فرما رہے تھے اور ساتھ کے ساتھ ہدایات بھی دیتے تھے۔ چنانچہ ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب لکھتے ہیں کہ ایک موقعہ پر مجھے اور ڈاکٹر رشید الدین صاحب کو مخاطب کر کے فرمایا۔

''کہ اس ملک کے اکثر ڈاکٹر یورپ کی آواز کے منتظر رہتے ہیں اور اس کے متبع ہوتے ہیں۔ مگر ہم ہر وقت خدائی آواز کے منتظر رہتے ہیں اور اسی کے اتباع کو اپنے لئے فرض سمجھتے ہیں''۔

(الحکم 17 فروری 1906ء)

حضرت مسیح موعود کو ایک خواب کے ذریعہ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کی صحت اور بعد میں وفات کی اطلاع مل گئی تھی۔ چنانچہ اس کاربنکل کے پھوڑے سے نجات ملی اور بہت گہرے زخم پر انگور ایک دن میں آ گیا۔ ڈاکٹر رشید الدین صاحب کے خیال میں یہ آٹھ دس روز کا کام ایک دن میں دعاؤں کے ذریعہ ہوا۔ (تذکرہ جدید ایڈیشن ص 479,478)

حضرت منشی اروڑے خاں صاحب کا علاج

جیسا کہ اوپر ذکر ہو چکا ہے کہ بہت سے بزرگ مخلص احباب کی خدمت کی سعادت حضرت حافظ ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب موصوف نے پائی۔ بعض اوقات ان بزرگوں کو قادیان حضرت ڈاکٹر موصوف سے علاج کی غرض سے اللہ تعالیٰ لایا۔ جیسے حضرت منشی اروڑے خاں صاحب، جب یہ قادیان میں بیمار ہو گئے تو آپ کو واپس کپورتھلہ لے جانا چاہا تو آپ نے فرمایا:

''مرنے کے لئے تو یہاں آیا ہوں۔ اب جب وقت آیا تو تم یہاں سے لے جانا چاہتے ہو''۔

(الفضل یکم نومبر 1919ء)

اس بیماری میں آپ کا جن ڈاکٹرز نے علاج فرمایا ان میں ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کے ساتھ حضرت حافظ ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب بھی تھے۔ چونکہ بیماری کی تشخیص نہیں ہو رہی تھی اس لئے آپ کا خیال تھا کہ:

''دماغ کی کوئی شریان پھٹ گئی اور تمام دماغ میں خون پھیل گیا ہے اور اس کے پھٹنے کا باعث بار بار وسمہ لگانا اور اس میں بار بار نہانا تھا''۔

(الفضل یکم نومبر 1919ء)

میاں عبدالحی مرحوم کا علاج

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے صاحبزادے مکرم میاں عبدالحی صاحب 1915ء میں اچانک چند دن بیمار رہ کر وفات پا گئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشاد پر حضرت حافظ ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب نے آپ کا علاج کیا۔ مگر خدا کو کچھ اور منظور تھا جانبر نہ ہو سکے اور 11 نومبر 1915ء کو اللہ کو پیارے ہو گئے۔

آپ کی وفات پر ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب نے یہ اعتراض اٹھایا۔ علاج میں سستی برتی گئی ہے اور دیگر ڈاکٹر صاحبان سے مشورہ بھی نہیں کیا گیا اور پیغام صلح میں ایک مضمون شائع کیا۔ اس کے جواب میں کئی مضامین اخبار میں شائع ہوئے۔ حضرت حافظ ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب نے بھی ایک مضمون بعنوان سابق اسسٹنٹ سرجن مرزا یعقوب بیگ صاحب ایل ایم ایس اور علاج صاحبزادہ عبدالحی صاحب مرحوم، تحریر کیا جو یہاں دیا جا رہا ہے۔ جس سے حضرت خلیفۃ المسیح الاول سے آپ کی وابستگی کے ساتھ ساتھ انکساری، عاجزی ظاہر ہوتی ہے۔

آپ لکھتے ہیں کہ:۔

عزیزی صاحبزادہ عبدالحی صاحب مرحوم و مغفور کے وصال کے بعد بعض غیر ذمہ دار اشخاص نے لاہوری پیغام میں ان کے علاج کی نسبت اعتراض کئے تھے مگر بدیں خیال کہ اکثر ان میں وہی اشخاص ہیں جن کو یونانی طب کے تعلقات کے باعث انگریزی طریقہ علاج سے نفرت ہے اور عوام کالانعام کے خیالات جاہلانہ سے ہاں میں ہاں ملایا کرتے ہیں۔ خصوصاً ان ایام میں جبکہ سودیشی اور پولیٹیکل حریت کے بہت جوش اٹھ رہے ہیں۔ میں نے، وھم عن اللغو معرضون پر عمل کر کے اخبارات میں کوئی جواب نہ دیا کہ ایک وجہ یہ بھی تھی کہ مجھے معلوم تھا کہ ان اعتراضات کا بڑا باعث اندرونی اختلافات کے کینے اور عداوتیں ہیں۔ اس واسطے بھی میں نے اس معاملہ کے متعلق اخباری دنیا میں آنا پسند نہیں کیا۔ لیکن ضمیمہ اخبار پیغام صلح مورخہ 14 دسمبر میں پنجاب یونیورسٹی کے لائسنسوں طب انگریزی حاصل کردہ جناب مرزا یعقوب بیگ صاحب نے بھی جب انہیں اعتراضات کی تائید کی تو میں نے مناسب سمجھا کہ پبلک کو کچھ حالات علالت عزیزی عبدالحی صاحب مرحوم سے اطلاع دوں سو واضح ہو کہ قادیان میں ماہ اکتوبر و نومبر میں ایک خاص قسم کے مچھر کی بہت پیدائش ہو گئی تھی۔ یہ مچھر جب انسان کو کاٹتا ہے تو اس میں سخت قسم کے بخار ملیریل پیدا ہوتا ہے جن کو میلیگنٹ ٹرشن Malignant Tertion یا ریمٹنٹ فیور Remittant Fever بولتے ہیں۔ اس کے اثر سے خون میں میلیگنٹ ٹرشن پیراسائیٹس Malignant Tertion Parasites پیدا ہو جاتے ہیں اور بخار کی وجہ یہی زہر ہوتی ہے۔ یہ مچھر اب تک ہمارے قادیان میں موجود ہے۔ جس صاحب کو تحقیقات کرنی ہو، ان کی خدمت میں زندہ یا مردہ مچھر روانہ کیا جا سکتا ہے۔ انہیں مچھروں کے کاٹنے سے عزیزم مرحوم کو بخار آیا تھا اور ایک ہفتہ کے برابر اسی قسم کا بخار چڑھا رہا۔ علاج بھی ہوتا رہا جب مجھے تشخیص کامل ہو گئی کہ یہ میلیگنٹ ملیریل فیور ہے تو میں نے کونین شروع کی۔ الحمدللہ اس سے فوراً فائدہ ہوا اور بخار اتر گیا۔ مگر ضعف بہت تھا اور مچھر بھی گھر میں موجود تھے۔ علاوہ ازیں صحت کے ہوتے ہی سخت بدپرہیزی شروع ہو گئی اور باوجود منع کرنے کے اس سے نہیں رکے اور اس بات سے ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب اچھی طرح واقف ہیں کہ پرہیز کے معاملہ میں اس گھر پر زور نہیں دیا جا سکتا۔ دن میں آٹھ آٹھ تربوز والدہ صاحبہ نے عزیز عبدالحی صاحب مرحوم کے لئے منگوائے اور روکے جانے پر بھی نہ وہ رکے اور نہ دینے والے۔ اسی طرح اور کئی قسم کی بدپرہیزیاں ہوئیں جس سے مرض کا دوبارہ دورہ ہوا اور چونکہ وہ پہلے ہی بہت کمزور ہو گئے تھے اس دفعہ جانبر نہ ہو سکے۔

جناب مرزا صاحب نے اس تپ کو محرقہ قرار دیا ہے اور کوئی ثبوت پیش نہیں کیا سوائے افواہوں پر اعتماد کرنے کے۔ خاکسار یقینی طور پر کہتا ہے کہ یہ بخار تپ محرقہ نہ تھا بلکہ ملیریل فیور تھا اور میرے پاس ثبوت موجود ہیں یہ بالکل غلط اور خلاف واقعہ ہے کہ کسی ایک دن میں 60 تا 80 گرین کونین دی گئی۔ مناسب حال خوراکوں میں میں نے اپنے ہاتھ سے صاحبزادہ صاحب کو کونین دی تھی اور ہر وقت اس کے نتائج کا نگران تھا۔ کوئی اس کا بداثر میں نے عزیزم مرحوم میں نہیں دیکھا۔ کوئی علامت سنکونیزم Sinchonism کی بعد استعمال کونین کے ان میں نہیں پائی گئی۔ بلکہ پہلی دماغی علامات جو تپ کے زور کے وقت تھیں کم ہو گئیں یہ فائدہ ہی ہوا اور بخار اتر گیا۔ افسوس کہ مرزا صاحب ایل ایم ایس نے بذریعہ خط مجھ سے دریافت کرنے کے بغیر، اخبار میں میرے اوپر یہ الزام لگایا کہ محرقہ بخار میں کونین دی گئی اور زیادہ مقدار میں دی گئی۔ ہرسنی ہوئی بات کو مان کر یقین کر لینا مذہبی یا سائنٹفک اشخاص ......کا شیوہ نہیں ہے۔

بے توجہی اور بے احتیاطی کا الزام بھی محض خلاف واقعہ ہے۔ یہاں قادیان میں جتنے ڈاکٹر اور طبیب رہتے ہیں سب سے مشورہ ہوتا رہا اور حکیم محمد حسین مرہم عیسیٰ جب یہاں آئے تو برابر مجھ سے مشورہ کرتے رہے۔ چنانچہ ان کے مشورہ سے سوڈا اسلفاس جو یہاں موجود نہ تھا بٹالہ سے منگوایا گیا۔ میرے سامنے تو وہ ادویہ انگریزی ہی استعمال کرتے رہے۔ لیکن مجھے معلوم نہیں کہ جب میں بعض حوائج ضروریہ کے واسطے اپنے گھر جایا کرتا تھا تو میری غیر حاضری میں کوئی دوائی انہوں نے یا مرزا خدابخش نے بغیر میری اطلاع دی ہو اس کا میں ذمہ دار نہیں وہ ان سے دریافت کیا جاوے۔ یہ محض جھوٹ ہے کہ میں نے حکیم مرہم عیسیٰ سے کلام نہیں کیا۔ جناب مرزا صاحب ایل ایم ایس کو ایسی جھوٹی افواہوں کے شائع کرنے سے شرم کرنی چاہئے۔ ہاں مرزا خدابخش صاحب جو اپنی کتابوں کے کام کے لئے یہاں آئے تھے۔ انہوں نے میرے ساتھ السلام علیکم نہیں کیا اور میں نے بھی توجہ نہیں کی۔ لیکن پھر بھی میں نے ان کے سامنے مولوی غلام محمد صاحب کو مخاطب کر کے تشخیص بخار کی اور حالات علاج کے جو میں کر رہا تھا بیان کر دیئے تھے اور مرزا خدابخش صاحب نے نہ مجھے اور نہ مولوی غلام محمد صاحب کو اس کی نسبت کوئی مشورہ دیا کہ یہ غلطیاں ہیں جس سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ میرے ساتھ متفق ہیں۔ الخاموشی نیم رضا یا ان میں جرأت نہیں تھی۔ اس کے وہی ذمہ دار ہیں اس سے ثابت ہوا کہ ان سے بھی ایک طرح کا مشورہ ہو گیا۔ مشورہ نہ کرنے پر جو اعتراض کئے ہیں محض خلاف واقعہ ہیں مگر وہ معذور ہیں کیونکہ سیدی و مرشدی حضرت مولوی نورالدین صاحب مرحوم خلیفۃ المسیح الاول کے وصال کے بعد سے وہ اس لفظ مشورہ پر ہی اڑے بیٹھے ہیں۔ غذا کے متعلق جو لکھا وہ بھی محض دروغ بے فروغ ہے۔ لطیف اغزیہ مثلاً سینوجن، دودھ اور یخنی وغیرہ کا برابر استعمال ہوتا رہا۔

افسوس کہ ہمارے سابق بھائیوں نے اپنے کینوں کو اتنا بڑھایا ہے کہ اب اپنے سائنس کے اصولوں کو بھی چھوڑتے جاتے ہیں حالانکہ وہ شہروں میں رہتے ہیں اور نئی نئی تحقیقاتوں اور علوم کے جاننے

کے مدعی ہیں، لائق علماء سے مشورہ کرتے رہتے ہیں پھر بھی اب تک مجھے کوئی علم نہیں کہ مرزا یعقوب بیگ صاحب ایل ایم ایس کلانوری نے لاہور کی رہائش سے کیا فائدہ اٹھایا۔ جو خلیفہ رشید الدین ایل ایم ایس لاہور نے قادیان کی رہائش کی وجہ سے حاصل نہیں کیا اور انہوں نے کون سی نئی بیماری یا اس کی دوائی ایجاد کی ہے یا کوئی موت کا علاج تجویز کیا ہے۔ اگر اب بھی انہیں میری تشخیص اور طریقہ علاج پر اعتراض ہے تو وہ اپنی تشخیص اور اپنا علاج کسی طبی اخبار میں پیش کریں پھر ان کو جواب دیا جائے گا۔

بالآخر ہمیں اس بات کا سخت رنج ہے کہ ان لوگوں نے ہمارے اس دلی صدمہ کو جو عزیز مرحوم کی وفات سے ہمیں ہوا تھا بہت بڑھایا ہے اور صدمہ پہ صدمہ دیتے ہیں اور میڈیکل پروفیشن سے جو ہمیں مالی مفاد ہوتا ہے اس کی نسبت اخبار میں اعتراض شائع کر کے مالی نقصان بھی پہنچانا چاہا ہے اور ہماری عزت کی پرواہ نہیں کی۔ عزیز مرحوم کے ساتھ جو محبت حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی کو تھی وہ سب احمدیوں کو معلوم ہے اور اس بیماری میں جس جانفشانی اور دلسوزی سرگرمی اور توجہ سے آپ نے عزیزی مرحوم کا علاج کرایا ہے اس سے زیادہ خیال میں نہیں آتا۔ اور باوجود کئی ڈاکٹر اور اطباء قادیان میں موجود ہونے کے باہر سے بھی ڈاکٹر بلانے کا انتظام کیا تھا جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ان کو کتنی محبت عزیز مرحوم سے تھی اور کتنا صدمہ ان کے وصال سے ان کو ہوا مگر افسوس کہ وہ بھی برادران یوسف کے اعتراضوں سے نہیں بچے۔ خیر ہم صبر کرتے ہیں۔ (الفضل 21 دسمبر 1915ء)

حضرت سیدہ امۃ الحی بیگم صاحبہ کا علاج

حضرت خلیفۃ المسیح اول کی بیٹی اور زوجہ مکرمہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی حضرت سیدہ امۃ الحی صاحبہ 1924ء میں بیمار ہوگئیں۔ حضرت حافظ ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب کو معالجین میں شامل ہونے کا موقع ملا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اپنے خطبہ جمعہ میں ان کی بیماری اور علاج کا ذکر کر کے حضرت ڈاکٹر صاحب موصوف کو ان الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا۔

''امۃ الحی مرحومہ کی بیماری کی اطلاع مجھے بمبئی میں ملی تھی۔ اور میرے دل نے محسوس کیا کہ یہ خطرناک ہے وہاں سے جب میں ریل میں سوار ہوا تو منہ کھڑکی سے باہر نکال لیا تا کرب کی حالت کوئی اور نہ دیکھ سکے اور اللہ تعالیٰ سے دعا شروع کی اور اس نتیجہ پر پہنچ گیا کہ مجھے وہاں پہنچنے کا موقع مل جائے گا۔ آگرہ پہنچتے پہنچتے حالات کے تسلی بخش ہونے کی اطلاع بھی مل گئی۔ ابھی دو روز ہی ہوئے میں والدہ صاحبہ (حضرت اماں جان) سے یہی باتیں کر رہا تھا۔ انہوں نے بھی بتایا کہ اس وقت امۃ الحی مرحومہ کی حالت بہت خطرناک تھی لیکن پھر سنبھل گئی۔ غرضیکہ میں پہنچ گیا اور اس کے دس بارہ روز بعد ان کی وفات ہوئی۔ کیونکہ یہی مقدر تھا جیسا کہ ولایت جانے سے پہلے ہی بتایا گیا تھا مگر دعاؤں کا نتیجہ یہ ہوا کہ مجھے ان سے اور انہیں مجھ سے ملنے کا موقع مل گیا۔ ان کا علاج تین ڈاکٹر کر رہے تھے۔ ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب جو بہت مشہور ڈاکٹر ہیں۔ ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب جیسے عمر سیدہ اور تجربہ کار ڈاکٹر جو میڈیکل میں پروفیسر بھی رہ چکے ہیں اور ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب یہ تینوں معالج تھے''۔

(خطبات محمود جلد 14 ص 125)

بابو شاہ دین صاحب کا علاج

سیدنا حضرت مسیح موعود 1908ء میں حضرت اماں جان کے علاج کے لئے قادیان سے لاہور آئے تو بابو شاہ دین صاحب قادیان میں بیمار تھے۔ حضرت مسیح موعود نے حضرت حافظ ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب (جن کو الدار میں رہنے کے لئے حضرت مسیح موعود قادیان چھوڑ آئے تھے۔ سیرت حضرت مسیح موعود جلد سوم ص 426 از عرفانی) یکے بعد دیگرے دو خطوط بابو شاہ دین کی عیادت، خبرگیری کے لئے لکھے۔ جن میں لکھا کہ جس خدمت کا ثواب حاصل کرنے کے لئے میں حریص تھا وہ آپ کو ملا ہے۔

تو گویا یہ سعادت حضرت حافظ ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب کے حصہ میں آئی کہ وہ حضرت مسیح موعود کے قائم مقام کی حیثیت سے اس خدمت کو انجام دیں۔

ان خطوط سے ایک طرف سیدنا حضرت مسیح موعود کی اپنے رفقاء سے محبت ظاہر ہوتی ہے تو دوسری طرف حضرت حافظ ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب کا بلند مقام جو حضرت مسیح موعود کے نزدیک تھا۔

''بابو شاہ دین صاحب کی تعہد اور خبرگیری سے آپ کو بہت ثواب ہوگا۔ میں بہت شرمندہ ہوں کہ ان کے ایسے نازک وقت میں قادیان سے سخت مجبوری کے ساتھ مجھے آنا پڑا اور جس خدمت کا ثواب حاصل کرنے کے لئے میں حریص تھا۔ وہ آپ کو ملا، امید کہ آپ ہر روز خبر لیں گے اور دعا بھی کرتے رہیں گے اور میں بھی دعا کرتا ہوں۔''

ایک دوسرے خط میں جو اس سے پہلے آیا تھا۔ حضرت صاحب نے لکھا کہ ''اور میری دلی خواہش ہے کہ آپ تکلیف اٹھا کر ایک دفعہ اخویم بابو شاہ دین صاحب کو دیکھ لیا کریں اور مناسب تجویز کریں۔ میں بھی ان کے لئے پانچ وقت دعا میں مشغول ہوں وہ بڑے مخلص ہیں ان کی طرف ضرور پوری توجہ کریں''۔

(سیرت حضرت مسیح موعود از شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب جلد 3 ص 425-428)

شیخ یوسف علی صاحب نعمانی کے علاج معالجہ میں مشورہ

حضرت شیخ یوسف علی صاحب کو بھی حضرت مسیح موعود سے ایک قسم کا لگاؤ تھا۔ آپ بیمار ہوگئے تو قادیان چلے آئے۔ آپ نے حضرت مسیح موعود کے دربار میں حاضر ہو کر عرض کیا۔

''حضور کے قدموں میں اس واسطے حاضر ہوا ہوں کہ یہاں دعا اور دوا دونوں ہیں اور یہ ارادہ کر کے آیا ہوں کہ اگر شفا ہو تو حضور کے روبرو اور جو موت مقدر ہے تو حضور کے قدموں میں ہو۔

جمال یار گر پیش نظر ہو کسی کا کس طرح واں پر گزر ہو
مزہ آ جائے مرنے میں بھی ہم کو قدم ہوں یار کے اور اپنا سر ہو

پس مرحوم کو حسب الارشاد قریب کے مکان میں ٹھہرایا گیا اس زمانہ میں حضرت اقدس سیر کے لئے ہر روز ایک دو میل طلوع آفتاب تشریف لے جایا کرتے تھے اور بعد واپسی اگرچہ تکان بھی ہوتا۔ تب بھی یوسف مرحوم کے پاس جاتے اور حضرت مولانا نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح کا علاج ہونے لگا اور روز بروز فائدہ کی صورت نظر آنے لگی اور جناب ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب حسب الارشاد معالجہ مشورہ دیتے رہے''۔

(تذکرۃ المہدی حصہ اول ص 92)

غرض حضرت حافظ ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب مرحوم و مغفور کی خدمات انسانیت اور خدمت خلق کا سلسلہ جاری رہا اور آپ کی تمام زندگی پر احسن طریق سے پھیلا ہوا ہے۔ لوگوں نے جا بجا ان کی خدمات کو سراہا۔ ان کا ذکر اپنے مضامین و خطوط و کتب میں کرتے رہے۔ جیسے مکرم صوفی فضل الٰہی صاحب احمدی بمبئی والے، جو اپنی دمہ کی بیماری کے ہاتھوں تنگ آ کر قادیان کی سرزمین پاک میں دفن ہونے کے لئے قادیان تشریف لے آئے تھے، نے اپنے مضمون بعنوان ''برکات قادیان'' میں حضرت حافظ ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب کے تعاون اور خدمت انسانیت پر شکریہ ادا فرمایا اور دعا دی۔

اسی طرح حضرت حافظ عبدالجلیل خان صاحب شاہجہانپوری رفیق حضرت مسیح موعود نے حضرت حافظ ڈاکٹر خلیفہ رشید اللہ صاحب موصوف کی ہمدردی، تعاون اور خدمت کا ذکر ان الفاظ میں کیا۔

''جب حضرت (مسیح موعود) کا وصال ہوا تو میری عمر اس وقت پندرہ سال کی تھی اور آٹھویں کلاس کا طالب علم تھا۔ نویں جماعت میں پڑھتا تھا کہ والد صاحب فوت ہوگئے اور میں تعلیم چھوڑنے پر مجبور ہوگیا۔ محترم ڈاکٹر عبداللہ صاحب نومسلم سے میں نے بہت حد تک کمپونڈری کا کام سیکھ لیا تھا۔ کچھ عرصہ کے بعد حضرت حافظ ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب مجھے اپنے ساتھ لاہور لائے اور ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب کے پاس چھوڑ گئے۔ چند دن میں نے ڈاکٹر صاحب موصوف کے مکان پر گزارے اور پھر ریلوے میں ملازمت اختیار کر لی۔ فارغ اوقات میں ڈاکٹر صاحب کی ڈسپنسری پر کام کرتا رہا۔ یہ عرصہ کوئی آٹھ دس ماہ کا ہی ہوگا۔ اس کے بعد میں نے 1918ء میں یہیں موچی دروازہ کے اندر ہی اپنی الگ ڈسپنسری کھول لی تھی۔ مگر پہلے چند سال لال کھوہ کے پاس دکان تھی''۔

(لاہور تاریخ احمدیت ص 270-271)

ایک معجزہ

آپ کے ہاتھ میں اللہ تعالیٰ نے شفا رکھی تھی۔ کئی مرتبہ بے سروسامانی اور آلات کے بغیر بھی آپ کو معمولی اوزاروں کے ساتھ نازک آپریشن کامیابی کے ساتھ کرنے کی توفیق ملی۔

ایک دفعہ حضرت حافظ ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب نے آپریشن کیا جو کہ آنکھ کا آپریشن تھا اور بغیر کسی انسٹرومینٹ کے لکڑی کے تنکوں کو تراش کر ان سے آپریشن کیا۔ آپریشن خدا کے فضل سے کامیاب رہا۔ اور مریض کا کہنا ہے کہ آج تک میں ٹھیک ہوں اور آنکھ ٹھیک کام کر رہی ہے تو اس طرح سے اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طور پر اپنے فضل کے ساتھ ڈاکٹر صاحب کے اس آپریشن کو کامیاب بنایا اور اس طرح آپ نے ہزار ہا مریضوں کا علاج کیا۔

اور ایک دفعہ نور ہسپتال میں ڈاکٹر صاحب موصوف نے میاں منصور احمد کے ہاتھ کا آپریشن کیا۔ اس روایت کو میاں صاحب نے خود بیان فرمایا ہے اور یہ بھی بتایا کہ اس وقت میں چھوٹا بچہ ہوتا تھا۔

حضرت مسیح موعود کا ایک نشان

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی نے حضرت مسیح موعود کے نشانات اکٹھے کئے۔ ان میں سے ایک نشان تحریر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ اس میں محترم ڈاکٹر صاحب کا ذکر بھی موجود ہے۔

''ایک مرتبہ ایک عورت اپنا ایک مریض لڑکا لے کر آئی۔ حضرت نے اسے دیکھا اور فارسی زبان میں ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب کو جو اس وقت یہاں موجود تھے۔ فرمایا کہ اس کے دونوں پھیپھڑے خراب ہو چکے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے سینہ میں آلہ وغیرہ لگا کر دیکھا اور عرض کیا کہ حضور! اس کے پھیپھڑے تو بالکل درست اور صحیح و سلامت ہیں۔ حضرت نے فرمایا کہ یہ رات کے دس بجے تک زندہ نہیں رہ سکتا۔ چنانچہ ساڑھے نو بجے کے قریب اس کا انتقال ہو گیا''۔

(رفقاء احمد جلد 4 ص 223)

طبی خدمات پر حضرت ڈاکٹر صاحب کی سیرت کا کردار ایک کھلا باب ہے اور انسانیت کے ناطے آپ کی خدمات ناقابل بیان ہیں۔ تاریخ احمدیت کا مطالعہ کریں یا سیرت و سوانح پر کوئی کتاب لے لیں۔ کم و بیش ہر دوسری تیسری کتاب میں کسی نہ کسی فرد جماعت کے علاج کا ذکر مل جاتا ہے۔ جیسے روایات رجسٹر قلمی میں حضرت محمد رحیم الدین احمدی صاحب حبیب والا بجنور یوپی کی بیٹی حضرت بدر الدین صاحب ولد گل محمد صاحب کی اہلیہ محترمہ کے علاج کا ذکر ملتا ہے۔

(رجسٹر روایات رفقاء جلد 6,5)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 67866 میں عمر زمان خان

ولد رفیع اللہ خان قوم پٹھان پیشہ دوکانداری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایبٹ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر زمان۔ گواہ شد نمبر 1 احمد عرفان وصیت نمبر 25690۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید ملک ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 67867 میں مافیہ

بنت یعقوب احمد قوم راجپوت چوہان پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/14850 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ مافیہ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد انور احمد مبشر گواہ شد نمبر 2 انور احمد مبشر ولد مولوی روشن الدین

مسل نمبر 67868 میں خالد پرویز

ولد عطا محمد قوم بدھڑ پیشہ ٹیچر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلطان سکندر کالونی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد پرویز۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز ولد محمد یار۔ گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار ولد امیر بخش

مسل نمبر 67869 میں ذوالفقار احمد

ولد امیر بخش قوم بدھڑ پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلطان سکندر کالونی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذوالفقار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز ولد محمد یار۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رمضان ولد احمد یار

مسل نمبر 67870 میں تاج محمود منگلا

ولد محمد عبداللہ منگلا قوم منگلا پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تاج محمود منگلا۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری صفدر علی وڑائچ ولد چوہدری محمد شریف (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد انور ولد ملک محمد اشرف

مسل نمبر 67871 میں محمد اقبال

ولد محمد یار قوم لنگاہ پیشہ زراعت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ادرحماں ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 123 کنال واقع ادرحماں اندازاً مالیتی -/2000000 روپے (2) مکان 4 مرلہ واقع ادرحماں مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نذیر ولد سردار محمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق شمس ولد میاں نبی بخش

مسل نمبر 67872 میں عطیہ سلطانہ

زوجہ نسیم احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر.... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/25000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد نوید وصیت نمبر 37538۔ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 67873 میں زاہد کلیم خان

ولد محمد الیاس خان (مرحوم) قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ از والدہ مکان برقبہ 1100 مربع فٹ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے کا حصہ (اس میں 4 بہنوں 5 بھائیوں کا حصہ ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ زاہد کلیم خان۔ گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243۔ گواہ شد نمبر 2 اسد اللہ خالد ولد عطاء اللہ درویش

مسل نمبر 67874 میں صفیہ بیگم

زوجہ حمید احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر.... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صفیہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد ولد اللہ رکھا۔ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 67875 میں محمد اکرم

ولد جلال دین قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر تجارت 57 سال بیعت 1974ء ساکن کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ -/1500 مربع فٹ مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت مزدوری۔ کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد کریم۔ گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالواہاب رازی

وصیت نمبر 33468

مسل نمبر 67876 میں فوزیہ کنول

زوجہ محمد کریم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ کنول۔ گواہ شد نمبر 1 محمد کریم خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 67877 میں صبیحۃ الوجیہہ

بنت منیر احمد شاد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صبیحۃ الوجیہہ۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شاد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 67878 میں بنت الہدیٰ

بنت منیر احمد شاد قوم جٹ پیشہ طالب علم / پرائیویٹ ٹیچر عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی چین 1/2 1 تولہ مالیتی -/7500 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بنت الہدیٰ۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شاد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 67879 میں عطیۃ الہادی

بنت منیر احمد شاد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ الہادی۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شاد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 67880 میں رفیقہ منیر

زوجہ منیر احمد شاد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفیقہ منیر۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شاد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 67881 میں بشریٰ پروین

زوجہ طارق مشتاق بٹ قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مشین محلہ نمبر 3 جہلم شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 90 گرام مالیتی -/90000 روپے (2) نقد رقم (بشمول حق مہر ادا شدہ) -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 عابد بٹ ولد مشتاق احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد بٹ ولد طارق مشتاق بٹ

مسل نمبر 67882 میں شیخ ذیشان احمد

ولد شیخ عبدالرحمٰن طارق قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمدی چوک جہلم شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کاروبار مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ ذیشان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عابد بٹ ولد مشتاق احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسامہ بشیر ولد آفتاب احمد

مسل نمبر 67883 میں محمد اقبال

ولد محمد خورشید قوم جٹ ورک پیشہ زمیندارہ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 223/9R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 13 مرلے۔ 2 کنال۔ 8/ ایکڑ واقع چک نمبر 223/9R (2) احاطہ 5 مرلہ مالیتی -/25000 روپے (3) متفرق مشترکہ مویشی۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد رند معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد باجوہ ولد محمد شفیع

مسل نمبر 67884 میں طاہرہ رفیع

زوجہ رفیع احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 223/9R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے (2) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ رفیع۔ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد رند معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ورک ولد خیر دین

مسل نمبر 67885 میں مبارک احمد

ولد عبدالسلام (مرحوم) قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ احمدیاں ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 9/ ایکڑ زرعی اراضی واقع کوٹ احمدیاں (2) بس ایک عدد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔گواہ شد نمبر1 طارق اسلام ولد ملک محمد اسلم۔گواہ شد نمبر2 مبشر احمد ولد عبدالسلام

مسل نمبر 67886 میں بشریٰ بیگم

زوجہ مبارک احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ احمدیاں ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/30000 روپے(2) حق مہر ادا شدہ -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بیگم۔گواہ شد نمبر1 طارق اسلام ولد ملک محمد اسلم۔گواہ شد نمبر2 مبشر احمد ولد عبدالسلام

مسل نمبر 67887 میں محمد شبیر

ولد علی اکبر قوم گجر پیشہ ملازمت عمر45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی (A.K.) بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-9-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ 10 مرلہ واقع کوٹلی اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شبیر۔گواہ شد نمبر1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد کرم دین بشیر۔گواہ شد نمبر2 عبدالمجید فانی ولد غلام محمد

مسل نمبر 67888 میں بشریٰ احسان

بیوہ احسان الحق (مرحوم) قوم ٹھکر پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 9 تولے مالیتی -/135000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت از بچگان مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ احسان۔گواہ شد نمبر1۔ مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر2 طاہر غنی ولد عبدالغنی

مسل نمبر 67889 میں صدیقہ اختر

بیوہ محمد اسحاق (مرحوم) قوم ٹھکر پیشہ خانہ داری عمر70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی (A.K.) بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/90000 روپے(2) بینک بیلنس -/10000 روپے(3) ترکہ کی تقسیم سے ملنے والی رقم -/312500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت از بچگان مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صدیقہ اختر۔گواہ شد نمبر1 انوارالحق ولد محمد اسحاق (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 اسرارالحق ولد محمد اسحاق (مرحوم)

مسل نمبر 67890 میں رخسانہ کوثر

بنت چوہدری غلام حسین قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 363/E.B. ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخسانہ کوثر۔گواہ شد نمبر 1 شیخ ودود احمد نفیس وصیت نمبر 27517۔گواہ شد نمبر2 مبارک احمد ولد امیر دین مرحوم

مسل نمبر 67891 میں محمد عرفان

ولد محمد شریف (مرحوم) قوم گجر پیشہ کاشتکاری عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 363/E.B. ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) از ترکہ والد زرعی اراضی 2/1 ایکڑ 5 کنال 8 مرلے مالیتی -/700000 روپے(2) سکنی پلاٹ 10 مرلے مالیتی -/50000 روپے(3) گائے مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عرفان۔ گواہ شد نمبر1 شیخ ودود احمد انیس وصیت نمبر 27517 گواہ شد نمبر2 مبارک احمد ولد امیر دین مرحوم

مسل نمبر 67892 میں امتہ الحفیظ

بیوہ محمد شریف (مرحوم) قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر363/E.B ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 6 کنال از ترکہ خاوند مالیتی -/160000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے (3) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/7500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحفیظ۔گواہ شد نمبر1 شیخ نفیس احمد ودود وصیت نمبر 25517۔گواہ شد نمبر2 ماسٹر دل محمد وصیت نمبر 36155

مسل نمبر 67893 میں صابحہ فرحت

بنت محمد احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اڈا ہڈیارہ ضلع لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-6-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/7500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صابحہ فرحت۔گواہ شد نمبر 1 اسد محمود ولد محمود احمد۔گواہ شد نمبر2 محمود احمد ولد غلام محمد (مرحوم)

مسل نمبر 67894 میں ناصرہ احمد

زوجہ محمد احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر....سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہڈیارہ اڈا ضلع لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-6-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/52500 روپے(2) حق مہر -/10000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ احمد۔گواہ شد نمبر1 اسد محمود ولد محمود احمد گواہ شد نمبر2 محمود احمد ولد غلام محمد (مرحوم)

مسل نمبر 67895 میں منصورہ رضوان

زوجہ مرزا رضوان احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہڈیارہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-9-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/7000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز

کوکرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ رضوان۔ گواہ شدنمبر1 محمود احمد ولد غلام محمد۔ گواہ شدنمبر2 محمد احمد ولد احمد دین

مسل نمبر 67896 میں امتہ الشافی

بنت مرزا بشیر احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہڈیارہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-6-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الشافی۔ گواہ شدنمبر1 نصیر احمد شاہین ولد مرزا بشیر احمد۔ گواہ شدنمبر2 محمود احمد ولد غلام محمد (مرحوم)

مسل نمبر 67897 میں عظمت شاہین

زوجہ محمد احسن ثمر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہڈیارہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-6-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/65000 روپے (2) حق مہر -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ عظمت شاہین۔ گواہ شدنمبر1 اسد محمود ولد محمود احمد۔ گواہ شدنمبر2 محمود احمد ولد غلام محمد

مسل نمبر 67898 میں

Sharif Ahmad Afrad

ولد Ramizuddin Afrad قوم.... پیشہ مربی سلسلہ عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk3154 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sharif Ahmad Afrad۔ گواہ شدنمبر1 Abdul Khair۔ گواہ شدنمبر2 Mahammad Ali

مسل نمبر 67899 میں

Hashemullah Sikder

ولد Habiabullah Sikdar قوم.... پیشہ ملازمت عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی جگہ برقبہ 0.014 ایکڑ مالیت -/Tk15000 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk3180 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hashemullah Sikder گواہ شدنمبر1 ابوالخیر۔ گواہ شدنمبر2 محمد علی

مسل نمبر 67900 میں

Abdus Salam

ولد Marhum Hazrat Ali Molla قوم... پیشہ معلم سلسلہ عمر36 سال بیعت 1995ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی جگہ 0.25 ایکڑ مالیتی -/Tk100000

اس وقت مجھے مبلغ -/Tk3668 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdus Salam گواہ شدنمبر1 ابوالخیر۔ گواہ شدنمبر2 محمد علی

مسل نمبر 67901 میں بشارت احمد

ولد لطیف احمد قوم رانا راجپوت پیشہ فارغ عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-1-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1250 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شدنمبر1 محمد سعید احمد ولد سرادر علی۔ گواہ شدنمبر2 زاہد محمود ولد میاں محمد شریف

مسل نمبر 67902 میں حسن بن سعد

ولد سعد بن ظفر قوم سید پیشہ ملازمت عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-2-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حسن بن سعد۔ گواہ شدنمبر1 اویس بن سعد ولد سعد بن ظریف۔ گواہ شدنمبر2 محمد عارف ولد محمد سردار

مسل نمبر 67903 میں فاطمہ عقیل

بنت رفیق عقیل قوم .... پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت 2004ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-4-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 48.8 گرام مالیتی 95 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فاطمہ عقیل۔ گواہ شدنمبر1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ۔ گواہ شدنمبر2 Rafique.R.Anwar S/O M.L.R. Shakir

مسل نمبر 67904 میں

Amudalat Agbeke

زوجہ Abdul Ganiy قوم Yoruba پیشہ ٹریڈنگ عمر50 سال بیعت 1985ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس مجھے مبلغ -/2500 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amudalat Agbeke۔ گواہ شدنمبر1 مصلح الدین۔ گواہ شدنمبر2 Abdul Ganiy

مسل نمبر 67905 میں

Taofeek Ajasa

S/O Dauda قوم Yoruba پیشہ Trading عمر44 سال بیعت 1986ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-3-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Taofeek Ajasa گواہ شدنمبر1 Abdur Rasheed۔ گواہ شدنمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 67906 میں عبدالمجید

ولد عبدالعزیز قوم Yoruba پیشہ ویلڈنگ عمر42 سال بیعت 1985ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-3-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت ....مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10

حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 67907 میں عبدالواسع

ولد عبدالاول قوم Yoruba پیشہ ٹیچر عمر 42 سال بیعت 1995ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 نائیجیرین ماہوار بصورت ....مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالواسع۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 67908 میں Naserah Yousuf

زوجہ ایم اعجاز قریشی قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/30000 کرونر (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 کرونر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 کرونر ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Naserah Yousuf۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد کاہلوں ولد چوہدری لطیف احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 کمال یوسف ولد ایس۔ ایم یوسف

مسل نمبر 67909 میں عبدالرشید

ولد عبدالکریم قوم Yoruba پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 67910 میں Murtadha

ولد Adeleke قوم Yoruba پیشہ ڈرائیور عمر 58 سال بیعت 1968ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8800 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Murtadha۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 67911 میں Kamarudeen

ولد Salahudeen قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت 1988ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kamarudeen۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین۔ گواہ شد نمبر 2 Abdurazaq

مسل نمبر 67912 میں Muallim Isa

ولد Alabi قوم Yoruba پیشہ معلم عمر 66 سال بیعت 1972ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4375 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muallim Isa۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین۔ گواہ شد نمبر 2 Abdu Razaq

حضرت راجہ عطا محمد صاحب یاڑی پورہ کشمیر
رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت راجہ عطا محمد خان صاحب حضرت مسیح موعود کے اولین رفقاء میں سے تھے۔ آپ کے اجداء علاقہ کرناہ پر حکمران تھے مگر سکھوں کے آخری زمانہ میں اس علاقہ پر بھی سکھوں کا قبضہ ہو گیا۔ بعد میں ان کو یاڑی پورہ وغیرہ گاؤں کشمیر میں بطور جاگیر ملے۔ قبول احمدیت سے پہلے حضرت راجہ صاحب اہل حدیث تھے۔ حضرت مولوی حکیم نورالدین صاحب (خلیفۃ المسیح الاول) جب جموں میں طبیب تھے تو اس وقت آپ کے ان کے ساتھ گہرے دوستانہ تعلقات تھے اور وہی تعلق بالآخر آپ کے احمدی ہونے کا ذریعہ بنا۔ جب حضرت راجہ صاحب نے حضرت اقدس کے دعویٰ کا اشتہار پڑھا تو آپ بڑے متاثر ہوئے۔ آنکھوں میں موتیا ہونے کی وجہ سے خود قادیان جانے سے معذور تھے اس لئے اپنے چھوٹے بھائی حضرت راجہ محمد حیدر صاحب کو قادیان بھیجا کہ حضور کو میرا سلام پہنچائیں اور مزید معلومات لے کر آئیں واپسی پر جب حالات سنے تو آپ رونے لگے اور اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لائے کہ انہوں نے مسیح و مہدی کا زمانہ پایا۔ بیماری اور رستے کی دشواری کے باوجود چند مخلص ملازموں کو ساتھ لے کر قادیان پہنچے۔ راستہ میں بعض لوگوں نے بہکایا کہ مرزا تو ٹھگ ہے واپس چلا جاؤ مگر آپ نے کہا ملے بغیر نہیں جائیں گے حضرت صاحب کی خدمت میں پہنچے تو فرط جذبات میں زمین پر گر پڑے۔ حضور نے اپنے ہاتھ سے آپ کو اٹھایا اور شربت منگوا کر پلایا اور تسلی وتشفی دی، بیعت کے بعد کچھ عرصہ قادیان میں رہے۔ حضور سے آنکھوں کے علاج کا ذکر کیا۔ حضور نے فرمایا آنکھوں کے علاج کے لئے لاہور چلے جائیں۔ انشاء اللہ آپ کی آنکھیں اچھی ہو جائیں گی۔ حضور نے آپ کو ایک پاکیزہ اور نیک روح دیکھ کر اجازت دے دی کہ آپ لوگوں سے میری بیعت لے لیا کریں۔

آپ آنکھوں کے علاج کے لئے لاہور چلے گئے اور علاج کروایا۔ حضور کی دعاؤں سے آپ کی آنکھیں اچھی ہو گئیں۔ آپ پھر قادیان آئے اور کچھ عرصہ مزید ٹھہر کر روحانی فیض حاصل کیا اور پھر کشمیر چلے گئے۔ کشمیر پہنچ کر دعوت الی اللہ میں مصروف ہو گئے۔ چونکہ آپ کی نیکی اور راستبازی مسلّم تھی اس لئے بہت سے اقرباء اور احباب حضور کی بیعت میں داخل ہو گئے۔ آپ نے ایک جلسہ بھی کیا جس میں سارے حالات سنائے۔ آپ علم طب سے بھی واقف تھے اور مفت لوگوں کا علاج کیا کرتے تھے۔

حضرت راجہ صاحب پہلے ریاست میں تحصیلدار تھے پھر ڈپٹی کمشنر ہو کر گلگت بھی گئے اسی علاقہ میں آخری عمر گزاری اور سلسلہ احمدیہ کا پیغام پہنچاتے رہتے۔ آپ کا ایک واقعہ قابل ذکر ہے کہ جب قادیان سے واپس جا رہے تھے تو گڑھی حبیب اللہ خان کے مقام پر رفقاء سفر کو یاڑی پورہ روانہ کر دیا اور خود معہ فرزند وملازم گڑھی کے رئیس خان محمد حسین خان صاحب کے ہاں مقیم ہوئے۔ ان دنوں گڑھی میں احمدیوں کے خلاف واجب القتل ہونے کا فتویٰ دے دیا گیا تھا جب کچھ لوگوں کو آپ کے قیام کا علم ہوا تو محمد حسین خان کو ساتھ ملا کر آپ کے اور آپ کے بیٹوں کے قتل کا منصوبہ بنایا کہ یہ بڑا باعث ثواب کام ہے۔ محمد حسین خان صاحب اپنی سادگی طبیعت کی وجہ سے ان کے کہنے میں آ گئے۔ آپ بے خبر رات کو سو گئے تھوڑی رات گزری تو حضرت مسیح موعود خواب میں نظر آئے اور فرمایا کہ راجہ صاحب آپ کے قتل کا منصوبہ کیا گیا ہے۔ اسی وقت آپ کی آنکھ کھل گئی اور ساتھیوں کو جگا کر سفر پر روانہ ہو گئے سفر میں نماز ادا کی تو کیا دیکھا کہ گڑھی کے رئیس کا وزیر گھوڑا دوڑائے پیچھے آ رہا ہے اور کچھ کھانا بھی ساتھ لایا ہے اس نے دور ہی سے آپ کو جان کی سلامتی کی مبارکباد دی اور ساری شرارت کا قصہ سنایا اور تعجب سے پوچھا آپ کو کیسے علم ہوا۔ آپ نے بھی ساری حقیقت بتائی جس سے وہ بڑا متاثر ہوا۔

حضرت راجہ صاحب نے 14 اپریل 1904ء کو 70 سال کی عمر میں وفات پائی اور چک ایمرچ قریب یاڑی پورہ علاقہ کشمیر میں دفن ہوئے۔

(الحکم 14 ستمبر 1934ء)

☆......☆......☆

ضرورت ڈومیسائل

وہ طلباء و طالبات جو انٹرمیڈیٹ کے بعد حکومتی پیشہ وارانہ ادارہ جات میں داخلہ کے خواہشمند ہیں ان کی اطلاع کیلئے تحریر ہے کہ حکومتی ادارہ جات میں داخلہ کیلئے ڈومیسائل ایک لازمی دستاویز ہے اس لئے بعد کی مشکلات سے بچنے کیلئے ضروری ہے کہ یہ ڈومیسائل ابھی سے بنوا لیا جائے اور اس پر تازہ تصویر ہو نہ کہ پرانی۔ نیز ڈومیسائل بنانے کے بعد اس کے کم از کم 2 عدد صاف فوٹو کاپیاں کروا کر Attestation کروالی جائے۔

(نظارت تعلیم)

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

ورلڈکپ۔ سب سے کم مارجن سے کامیابی (بلحاظ رنز)

کامیابی	ٹیم	سکور	ٹیم	سکور	مقام	سال
ایک رن	آسٹریلیا	270-6	بھارت	269	چنائے	1987ء
ایک رن	آسٹریلیا	237-9	بھارت	234	برسبین	1992ء

(روزنامہ جنگ لاہور 13 مارچ 2007ء)

دہشت گردی کے خاتمے، باہمی تجارت اور عوامی روابط کو فروغ دینے پر اتفاق۔ وزیراعظم شوکت عزیز اور روسی ہم منصب میخائل فریڈ کوف کی ون آن ون اور وفود کی سطح پر ملاقات ہوئی۔ ملاقات کے دوران دوطرفہ تعلقات بڑھانے اور مختلف شعبوں میں باہمی تعاون کو فروغ دینے کے عزم کا اظہار کیا گیا جبکہ روس نے پاکستان کو اپنی خارجہ پالیسی کی اہم ترجیح قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت کے ساتھ شاندار تعلقات پاکستان کی قیمت پر نہیں ہیں۔ اہم علاقائی اور عالمی معاملات پر دونوں ممالک کا موقف یکساں ہے۔ پاکستان کے ساتھ تجارت اور اقتصادی رابطے بڑھانے کی ضرورت ہے۔

پاکستان اور چین نے ایف 22 فریگیٹ کی مشترکہ تیاری شروع کردی۔ سینٹ کی قائمہ کمیٹی برائے دفاع کے چیئر مین نثار میمن نے کہا ہے کہ جے ایف 17 تھنڈر طیاروں کی مشترکہ تیاری کے بعد بحری جہاز ایف 22 فریگیٹ کی تیاری بھی شروع ہوگئی ہے۔ کل 4 بحری جہاز تیار کئے جائیں گے جن میں سے 3 چین میں اور ایک بحری جہاز پاکستان میں تیار کیا جائے گا۔ پہلا جہاز پاکستان کو سال 2009ء میں مل جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ چین کا دورہ انتہائی کامیاب رہا جس سے دونوں ممالک کے درمیان پہلے سے قائم گہرے دوستانہ و دفاعی تعلقات کو مزید فروغ حاصل ہوا۔

بھارت نے اگنی III کا تجربہ کرلیا:۔ بھارت نے طویل فاصلے تک مار کرنے والے بیلسٹک میزائل اگنی تھری کا تجربہ کرلیا۔ بھارتی وزارت دفاع کے حکام کے مطابق میزائل 3 ہزار سے ساڑھے تین ہزار کلومیٹر تک مار کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ بھارتی حکام کے مطابق اس میزائل کے تجربے کے بعد چین کے شہر بیجنگ اور شنگھائی بھی زد میں آ گئے ہیں۔ اس کی رینج 5 ہزار کلومیٹر بڑھائی جاسکتی ہے۔ میزائل 16 میٹر طویل ہے۔ اگنی تھری کا وزن 48 ٹن ہے اور یہ 108 ٹن کے وار ہیڈز لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

بہتر ہے دہشت گردی کے خلاف تعاون ختم کردیا جائے۔ صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہمارے عزم اور خلوص پر شک نہیں کیا جانا چاہئے۔ اس سلسلے میں اگر پاکستان مناسب اقدامات نہیں کر رہا تو پھر کوئی بھی مناسب اقدامات نہیں کر رہا۔ اگر پاکستان میں آئی ایس آئی اور سرحد کے اس جانب اتحادی افواج ایک دوسرے کو دھوکہ دے رہے ہیں تو بہتر یہی ہے کہ تعاون ختم کر دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی اور انتہاء پسندی کے خاتمے کے لئے سیاسی تنازعات کا حل تلاش کرنا ہوگا۔

بھارت اور روس میں نئے لڑاکا طیاروں کی خریداری کا معاہدہ طے پا گیا۔ بھارت اور روس کے درمیان نئے لڑاکا طیاروں کی خریداری کا معاہدہ طے پا گیا۔ معاہدے کے تحت بھارت روس سے 18 پرانے سخوئی، 3 لڑاکا طیاروں کے بدلے نئے لڑاکا طیارے خریدے گا۔ جبکہ اس ڈیل میں بھارت روس کو 700 ملین ڈالر کی رقم ادا کرے گا۔ روس کے نئے لڑاکا طیارے جدید ترین سہولیات سے لیس ہیں۔

دودھ کے بغیر چائے کا استعمال صحت کیلئے فائدہ مند ہے چائے اچھا مشروب ہے مگر دودھ کے بغیر چائے میں موجود مرکب پولی فیسٹیول شریانوں کو پرسکون کرنے اور خون کے بہاؤ کو رواں کرنے میں مدد دیتا ہے۔ دودھ والی چائے میں یہ مرکب نہ صرف اپنا کام کرنے میں ناکام رہتا ہے بلکہ دودھ میں موجود چکنائی اور دیگر اجزا شریانوں کو مزید نقصان پہنچاتے ہیں۔

سائنسدان ہیپاٹائٹس کا جرثومہ تیار کرنے میں کامیاب امریکی سائنسدان پہلی بار ہیپاٹائٹس سی کا جرثومہ تیار کرنے میں کامیاب ہوگئے ہیں جو اس مرض کے خلاف دوا کی تیاری میں مددگار ہوسکے گا۔ دنیا بھر میں 170 ملین افراد ہیپاٹائٹس سی کا شکار ہیں۔ اس بیماری کا جرثومہ ایچ سی وی کہلاتا ہے جو خون اور انسانی جسم سے نکلنے والے مادہ سے پھیلتا ہے اس وقت اس بیماری کا علاج دو دواؤں کو ملا کر استعمال کرنے سے ممکن ہے لیکن صرف 40 فیصد مریض ہی صحت یاب ہو پاتے ہیں۔

برطانیہ خلاء میں سیٹلائٹ بھیجنے کی تیاریوں میں مصروف برطانوی حکام نے کہا ہے کہ برطانیہ خلاء میں بہت جلد سیٹلائٹ بھیجنے کی منصوبہ بندی کر رہا ہے تا کہ موبائل فون ماسٹ کی ضروریات کو ختم کر کے ساتھ ساتھ خلاء میں موٹر ریسٹ کو بھی مانیٹر کیا جاسکے یاد رہے کہ برطانیہ خلاء میں سیٹلائٹ بھیجنے کے منصوبہ پر 12 ملین پاؤنڈ خرچ کرے گا۔

سورائیسس سے ہارٹ اٹیک کا خطرہ کئی گنا بڑھ جاتا ہے ان لوگوں میں ہارٹ اٹیک کا خطرہ عام لوگوں کی نسبت زیادہ ہوتا ہے جنہیں سورائیسس کا مرض ہو۔ چاہے وہ عمر کے کسی بھی حصہ میں ہوں لیکن خاص طور پر نوجوان مریضوں کی حالت زیادہ تشویشناک ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر ایک چالیس سالہ سورائیسس کے مریض کو ایک عام چالیس سالہ شخص سے 20 فیصد زیادہ ہارٹ اٹیک کا خطرہ ہوتا ہے جبکہ جس مریض کی حالت سورائیسس کی وجہ سے جتنی تشویشناک ہو اس کو دگنے سے بھی زیادہ ہارٹ اٹیک کا خطرہ ہوتا ہے۔ سورائیسس ہمارے جسم کے دماغی نظام کو متاثر کر کے نشوونما پاتا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 14 اپریل

طلوع فجر	4:14
طلوع آفتاب	5:39
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	6:39

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/60 روپے
بڑی ڈبی -/240 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:213966

ایک دام۔ رینبو فیشن۔ ایک دام
بے بی گرلز، لیڈیز، کرتے، سوٹ، گرلز لہنگے، شرارے، فینسی سوٹ، بچوں کی کارٹرائی پینٹ صرف -/50 روپے
جدید فیشن کے ملبوسات، بے شمار ورائٹی
رینبو فیشن۔ ریلوے روڈ ربوہ فون: 6214377

طاہر پراپرٹی سنٹر
جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
پروپرائٹر۔ منیر احمد
Mob:0300 7704735
فون دکان: 6215634-6215378
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 دارالرحمت شرقی جوئیہ مارکیٹ ربوہ

GOVT.LIC NO.ID-541
اندرون ملک وبیرون ملک ہوائی سفر کی معلومات اور سستی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے
سبینا ٹریولز
یادگار روڈ۔ بالمقابل دفتر انصاراللہ ربوہ
PH:6211211 Fax:6215211
www.airborneservices.com

C.P.L 29-FD

فخریہ پیشکش
بجلی کا نعم البدل (کنورٹر پیکج)
مدت کے بعد محدود
مکمل 500.w کنورٹر بمعہ بیٹری فٹنگ گارنٹی بعد از فروخت فری سروس -/10500 روپے
ربوہ میں ڈاؤلینس کے بااختیار ڈیلر۔ سپلٹ اے سی کی تمام ورائٹی موجود ہے۔
نیو ربوہ الیکٹرونکس ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: سمیع اللہ۔ فضل الٰہی طاہر
فون نمبر: 047-6215934

فضل ربی دواخانہ
حکیم قمر احمد
بالمقابل بیت المہدی گولبازار ربوہ
فون: 0476216075
موبائل: 0333-6707226
عرقیات، مربہ جات اور درجہ اول کی دیسی جڑی بوٹیاں دستیاب ہیں
اٹھرا خاص، ہیرا ہینگ، کستوری عنبر، زعفران، نارجیل دریائی دستیاب ہیں

A School of today & Tomorrow
UNIQUE SCHOLARS ACADEMY COMPUTERIZED.
A Fully English Medium School.
Qualified, Subject Specialized Teachers. Daily Waqf-e-Nau Computer and English Language Classes. Play group to 10th
Give your child an opportunity to go above and beyond.
61-62 Shakoor Park Rabwah 0334-6201923 Off 0333-8988158,Res.047-6211113